



آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل غم سے نڈھال ہے پر زبان سے وہی کہیں گے جو ہمارے پروردگار کو پسند ہے، ابراہیم! تم ہماری جدائی سے غمگین ہیں

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو آخری سانس لے رہے تھے آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گیا اس پر عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے کہا کہ اللہ کے رسول! آپ بھی رو رہے ہیں؟! آپ ﷺ نے فرمایا: اے عوف کہ بیٹے! یہ تو رحمت ہے پھر آپ ﷺ نے مزید فرمایا: ”آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل غم سے نڈھال ہے پر زبان سے وہی کہیں گے جو ہمارے پروردگار کو پسند ہے، ابراہیم! تم ہماری جدائی سے غمگین ہیں“

[صحیح] [متفق علیہ]

رسول اللہ ﷺ اپنے بیٹے ابراہیم کے پاس تشریف لائے جو قریب المرگ تھے اس پر آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گیا یہ دیکھ کر عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تعجب بھرے انداز میں کہا کہ: یا رسول اللہ! آپ بھی ایسے کر رہے ہیں؟ یعنی لوگ مصیبت پر صبر نہیں کرتے اور آپ ﷺ بھی انہی کی طرح کر رہے ہیں؟ گویا کہ ان کو آپ ﷺ کے اس فعل سے تعجب ہوا کیونکہ انہوں نے تو یہی دیکھا تھا کہ آپ ﷺ انہیں صبر کی تلقین کرتے رہتے ہیں اور انہیں بے صبری سے منع کرتے ہیں آپ ﷺ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ رحم دلی کی وجہ سے ہے یعنی جو حالت تم نے دیکھی ہے بچہ پر شفقت کی بدولت ہے پھر آپ ﷺ نے مزید فرمایا کہ آنکھ سے آنسو جاری ہیں، دل غمزد ہے تاہم تم کہیں گے وہی بات جو ہمارے رب کو راضی کرے گی یعنی ہم (اللہ کی رضا پر) ناگواری کا اظہار نہیں کریں گے بلکہ صبر کریں گے اور ابراہیم! ہم تیری جدائی کی وجہ سے غمگین ہیں رحم دلی صبر اور تقدیر پر ایمان کے منافی نہیں ہیں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5026>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

